سوال

(153)جنازے میں صفوں کا طاق ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جنازے کے موقع پر صفوں کے طاق ہونے کا بہت اہتمام کیا جاتا ہے، قرآن وسنت سے اس قسم کا اہتمام کیا حیثیت رکھتا ہے، وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازجنازہ کے موقع پر طاق صفیں بنانے کا اہتمام کتاب وسنت سے ثابت نہیں، جیسا کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے جب حبشہ کے بادشاہ نجاشی کا جنازہ پڑھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری دو صفیں بنائی تھیں۔ [1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نمازجنازہ میں طاق صفوں کا اہتمام کرنا کتاب وسنت سے ثابت نہیں بلکہ صفیں طاق ہوں یا جفت دونوں طرح جائز ہے۔ البتہ مالک بن جبیرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جنازہ کے وقت تین صفیں بنانا مستحب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ’’جو کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور پھر اس پر مسلمانوں کی تین صفیں جنازہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت لازم کر دیتا ہے۔‘‘ [2]

امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث سے نمازجنازہ میں تین صفوں کی فضیلت کا اثبات کیا ہے۔ [3]

لیکن یہ روایت سند کے اعتبار سے ضعیف ہے کیونکہ اس میں ایک راوی محمد بن اسحاق مدلس ہے، تاہم کچھ اہل علم نے اسے حسن قرار دے کر مذکورہ مسئلے کا اثبات کیا ہے، ہمارے رجحان کے مطابق جنازے کے موقع پر طاق صفیں بنانے کا اہتمام کتاب وسنت سے ثابت نہیں، یہ محض ایک تکلف ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الجنائز: ۹۵۲۔

[2] سنن أبی داؤد، الجنائز: ۳۱۶۶۔

[3] نیل الاوطار ص ۶۴ ج ۴۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:160

محدث فتویٰ